مترجم اردو

جامع ترمذی شریف

از تالیف

یگانۂ زماں علامۂ دوراں مولانا بدیع الزماں رحمۃ اللہ علیہ

ناشر: ضیاء احسن پبلشرز

ملنے کا پتہ

نعمانی کتب خانہ

حق سٹریٹ / اردو بازار / لاہور / پاکستان

www.KitaboSunnat.com

وما اتٰکم الرسول فخذوہ وما نھٰکم عنہ فانتھوا

رسول خدا جو کچھ تم کو دیں اس کو لے لو اور جس سے منع فرمائیں اس سے باز آجاؤ

جامع ترمذی

از تالیف

یگانۂ زماں علامۂ دوراں مولانا بدیع الزماں

برادر علامہ وحید الزماں

ناشر ضیاء احسان پبلشرز

ملنے کا پتہ

نعمانی کتب خانہ

حق سٹریٹ
اردو بازار
لاہور پاکستان

نام کتاب ______ جامع ترمذی

مؤلف ______ امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی رحمہ اللہ تعالیٰ

مترجم ______ علامہ بدیع الزمان رحمہ اللہ تعالیٰ

جلد ______ اوّل

صفحات ______ ۸۶۸ / ۲/۱-۸-۱۰۸ کاپیاں

تعداد ______ ۴۰۰

بار ______ اوّل

تاریخ اشاعت ______ اپریل ۱۹۸۸ء

ناشر ______ ضیاء احسان پبلشرز

تصحیح وتہذیب ______ عبدالصمد ریالوی

قیمت مکمل ______

مطبع ______

کتابت الفرید

باب ما جاء في القرن الثالث

عن عمران بن حصين قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول خير الناس قرني ثم الذين يلونهم ثم الذين يلونهم ثم يأتي من بعدهم قوم يتسمنون ويحبون السمن يعطون الشهادة قبل أن يسألوها۔

باب قرن ثالث کے بیان میں۔

روایت ہے عمران بن حصین سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے بہتر سب لوگوں میں میرے زمانہ کے لوگ ہیں پھر جو ان کے بعد ہوں پھر جو ان کے بعد ہوں پھر آویں گے بعد ان کے ایک لوگ کہ فربہی چاہیں گے اور دوست رکھیں گے فربہی کو گواہی دیں کے قبل طلب کے۔

ف۔ ایسی ہی روایت کی محمد بن فضیل نے یہ حدیث اعمش سے انہوں نے علی بن مدرک سے انہوں نے ہلال بن یساف سے اور روایت کی کئی لوگوں نے حفاظ سے اعمش سے انہوں نے ہلال بن یساف سے اور نہیں ذکر کیا اس میں علی بن مدرک کا روایت کی ہم سے حسین بن حریث نے انہوں نے وکیع سے انہوں نے اعمش سے انہوں نے ہلال بن یساف سے انہوں نے عمران بن حصین سے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اور ذکر کی حدیث مانند اس کے اور یہ میرے نزدیک زیادہ صحیح ہے محمد بن فضیل کی حدیث سے اور تحقیق کہ روایت کی گئی یہ حدیث کئی سندوں سے عمران بن حصین سے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے۔

عن عمران بن حصين قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خير أمتي القرن الذي بعثت فيهم ثم الذين يلونهم قال ولا أعلم أذكر الثالث أم لا ثم ينشؤ أقوام يشهدون ويخونون ولا يؤتمنون ويفشو فيهم السمن۔

روایت ہے عمران بن حصین سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے میری امت کے لوگوں میں بہتر اس زمانہ کے لوگ ہیں جس میں مبعوث ہوا میں پھر جو ان کے بعد ہیں کہا راوی نے نہیں جانتا میں کہ ذکر کیا تیسرے زمانہ کا بھی یا نہیں۔ یعنی ثم الذین یلونہم ایک بار فرمایا یا دو بار پھر فرمایا پیدا ہوں گے اس کے بعد قومیں کہ گواہی دیں گی اور کوئی طلب نہ کرے گا ان سے گواہی اور خیانت کریں گے اور امین نہ ہوں گے اور ظاہر ہو گی ان میں فربہی۔

ف۔ یہ حدیث حسن ہے صحیح ہے۔ مترجم یتسمنون فربہی چاہیں گے یا دعویٰ کریں گے ان بزرگیوں کا کہ ان میں نہ ہوں گی اور بعضوں نے کہا جمع کریں گے مال کو اور بعضوں نے کہا کہ بہت ہوتے جاویں گے یا دوست رکھیں گے توسع کو مآکل و مشارب میں کہ موجب فربہی ہے۔

باب ما جاء في الخلفاء

عن جابر بن سمرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يكون من بعدي اثنا عشر أميرا قال ثم تكلم بشيء لم أفهمه فسألت الذي يليني فقال قال

باب خلفاء کے بیان میں۔

روایت ہے جابر بن سمرہ سے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہوں گے میرے بعد بارہ ۱۲ امیر کہا راوی نے پھر کلام کیا حضرت نے کہ میں نہ سمجھا سو پوچھا میں نے اپنے پاس والے سے تو کہا اس نے کہ فرمایا آپ نے وہ بارہ ۱۲ امیر